" القادیانی والقادیانیۃ" کے نام سے لکھی تھی بعد میں اسی کتاب کا اردو ایڈیشن مرتب کیا جو چند در چند اضافوں اور زبان و بیان کے اعتبار سے ایک مستقل تصنیف کی حیثیت رکھتا ہے۔ مولانا کا مزاج چونکہ مورخانہ ہے اور مناظرہ و مجادلہ کے آدمی نہیں۔ طبیعت میں سنجیدگی اور عالمانہ متانت ہے اس لئے انھوں نے اس کتاب میں اسی انداز سے بانی فرقہ کے حالات و سوانح اور اس کے گفتار و کردار کا اور قادیانیت کی تحریک کے مختلف پہلوؤں اور اس کی اساس کا جائزہ مستند ماخذ کی روشنی میں معروضی طریقہ پر لیا ہے۔ اس طرح انھوں نے ایک مورخ کے قلم سے قادیانیت کے اصل خد و خال اس طرح بے نقاب کر دیئے ہیں کہ ایک سلیم الطبع انسان کو حق و باطل کے پہچان لینے میں کوئی دشواری پیش نہیں آسکتی۔ بقول مولانا کے جو لوگ مناظرہ اور مجادلہ کے عادی ہیں انھیں اس کتاب سے مایوسی ہوگی۔ لیکن حق یہ ہے کہ موثر اور پائدار فائدہ اسی نوع کی کتابوں سے ہو سکتا ہے۔ جن لوگوں کو اس کا ذوق ہو انھیں اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیئے۔

رابعہ بصری۔ تقطیع خورد۔ کتابت و طباعت بہتر۔ ضخامت ۱۴۴ صفحات۔ قیمت عہ۔
پتہ:۔ مکتبۂ جدید لاہور۔

حضرت رابعہ بصریہ دوسری صدی ہجری کی مشہور عابدہ و زاہدہ اور صوفی خاتون ہیں، ان کی نسبت سے جذب و سلوک اور عشقِ الٰہی کے جو واقعات عام طور پر مشہور ہیں ان کا تاریخی استناد کتنا ہی مشکوک ہو۔ مگر ہیں بہت عجیب و غریب اور ولولہ انگیز۔ مصر کی ایک خاتون مخزمہ و داد السکاکینی نے موصوفہ کے حالات و سوانح پر ایک کتاب لکھی تھی۔ زیر تبصرہ کتاب مولوی عبدالصمد صارم کے قلم سے اس کا شستہ و سلیس اردو ترجمہ ہے۔ اس کے مطالعہ سے محبتِ الٰہی کا جذبہ اور دُنیا سے نفرت کا داعیہ پیدا ہوتا ہے۔

المنبر کا جبری التوا

ہفت روزہ "المنبر" لائل پور کے ڈیکلریشن کی تجدید ابھی تک نہیں ہو سکی اس لئے عید نمبر شائع نہیں کیا جا سکا۔ تا وقتیکہ ڈیکلریشن کی تجدید نہ ہو، المنبر کی اشاعت ملتوی رہے گی۔ ہم اس جبری تاخیر و التوا پر قارئین کرام سے معذرت خواہ ہیں۔ (ادارہ المنبر)